دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	29179	نام	کلیم اللہ	مطلوب	عمومی
تاریخ	8/23/2016	پتہ	ڈیرہ اسماعیل خان		
رابطہ نمبر		موضوع	احکام طلاق		
ای میل		کاتب	مفتی عبد الوہاب		

ایک عورت کا خاوند جو کہ انتہائي ظالم انسان ہے بقول اس عورت کے اس کو تین طلاق دے چکا ہے پھر بھي عورت کو مجبور کر کے اپنے پاس رکھ رہا ہے اس عورت کي تین بچیاں ہیں جس کي وجہ سے مجبور ہے اس شخص کا عدالت میں بھي اثر و رسوخ ہے جسکي وجہ سے وہ کورٹ نہیں اب اس عورت کے لیے شرعا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلّياً

سوال میں ذکر کردہ وضاحت اگر درست اور حقیقت پر مبنی ہو اس طور پر کہ شخص مذکور نے اپنی بیوی کو واقعۃً صاف لفظوں میں تین طلاقیں دی ہوں تو اس سے شخص مذکور کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی ہے اور نکاح ختم ہو چکا ہے، اب رجوع بھی نہیں ہو سکتا اور حلالہ شرعیہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح بھی نہیں ہو سکتا، لہذا دونوں پر لازم ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں، ورنہ وہ دونوں سخت گناہ گار ہوں گے۔

واضح ہو کہ تین طلاق کے بعد شخص مذکور کا بیوی کو مجبور کر کے اپنے پاس رکھنا اور میاں بیوی والے تعلقات رکھنا شرعاً گناہ کبیرہ اور ناجائز و حرام ہے، اس کی وجہ سے وہ سخت گناہ گار ہو رہا ہے، عورت پر بھی لازم ہے کہ حتی الامکان شوہر کو اپنے قریب آنے سے روکے اور اگر واقعۃً عدت کے دوران گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو تو مذکور عورت اپنے والدین کے گھر چلی جائے اور وہاں اپنی عدت پوری کرلے، اس کے بعد دوسری جگہ نکاح کرنے میں وہ آزاد ہے۔

﴿فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ﴾ [البقرة:230]

ففي عمدة القاري شرح صحيح البخاري: ومذهب جماهير العلماء من التابعين ومن بعدهم منهم الأوزاعي والنخعي والثوري وأبو حنيفة وأصحابه ومالك وأصحابه ومالك وأصحابه والشافعي وأصحابه وأحمد وأصحابه وإسحاق وأبو ثور وأبو

عبيد وآخرون كثيرون عل أن من طلق امرأته ثلاثا وقعن ولكنه يأثم. (14/236)

والله تعالىٰ أعلم بالصواب

عبد الوہاب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

1437/11/28ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸/۱۱/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء

۲۹۱۷

۱۴۳۷/۱۱/۲۸

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

4-9-16